صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 15 جون 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 15 جون 2016ء 9 رمضان 1437 ہجری 15 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 136

رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں تو آپ کی سخاوت پہلے سے بھی بڑھ جایا کرتی تھی اور آپ ﷺ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ جودوسخا کیا کرتے تھے۔(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر5)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

شہر رمضان ...... (البقرہ:186) ماہ رمضان ایسا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔ درانحالیکہ تمام لوگوں کے لئے وہ بڑا ہدایت نامہ ہے اور روشن حجتیں ہیں۔ ہدایت اور حق و باطل میں تمیز کرنے والے دلائل ہیں۔ پس جو تم میں سے پاوے اس مہینہ کو تو اس کو چاہئے کہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض یا مسافر ہو تو اور دنوں میں گن کر روزے رکھ لے۔ خدا تعالیٰ تمہارے لئے آسانی کا ارادہ کرتا ہے اور دشواری کو نہیں چاہتا اور تاکہ تم پوری کرلو گنتی قضا شدہ روزوں کی اور تاکہ بڑائی بیان کرو اللہ کی اس پر کہ تم کو ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

واضح ہو کہ یہ آیت دوسرے پارہ کے رکوع میں واقع ہے اور تتمہ ہے ان آیات کا جو اس سے پہلے فضیلت صیام میں بیان فرمائی گئی ہیں۔ کتب علیکم الصیام ...... (البقرہ:184-185) احادیث میں فضائل روزہ رکھنے کے بہت کثرت سے مکتوب ہیں جن کو محبّ صادق کسی قدر بدر میں شائع فرمارہے ہیں۔ لہٰذا میں اس وقت بحولہ وقوتہ تعالیٰ صرف قرآن مجید ہی سے کچھ فضائل صیام و ماہ رمضان کے بیان کروں گا۔ الا ماشاء اللہ۔ لیکن واسطے تفقہ ان آیات کے اولاً چند امور کا بیان کردینا ضروری ہے امید کہ ان کو بتوجہ سنا جاوے گا۔

(1)۔ اس آیت سے پہلی آیات میں اگر صیام سے مراد الٰہی رمضان شریف ہی کے روزے لئے جاویں تو تشبیہ بلفظ کما بخوبی چسپاں نہیں ہوتی کیونکہ امم سابقہ پر رمضان شریف کے روزے فرض نہیں ہوئے تھے بلکہ مختلف ایام کے روزوں کا رکھنا بغیر کسی خاص تعین کے ثابت ہوتا ہے جیسا کہ قرآن مجید کے الفاظ ایاما معدودات بھی اس کی طرف ناظر ہیں۔ دیکھو کتاب خروج کا باب 34 اور کتاب دانیال کا باب دہم جس میں تین ہفتہ کے روزوں کا رکھنا حضرت دانیال کا ثابت ہوتا ہے اور کتاب سلاطین 8:19 چالیس دن کا روزہ رکھنا معلوم ہوتا ہے اور اعمال کے 9:2 سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی بھی یہ روزے ایاما معدودات رکھا کرتے تھے۔ غرض کہ تعین ایک ماہ رمضان کا کتب بائیبل سے روزوں کے لئے نہیں پائی جاتی۔ ہاں صرف ایاما معدودات کے روزے بغیر تعین شہر رمضان کے معلوم ہوتے ہیں اور اگر یہاں پر صرف ایک ادنیٰ امر میں ایجاب میں ہی حرف کما تشبیہ کے لئے تسلیم کرلیا جاوے تو دوسرا امر یہ ہے کہ وعلی الذین...... سے رمضان کے روزے رکھنے اور نہ رکھنے میں اختیار ثابت ہوگا۔ ہاں البتہ صرف ایک فضیلت ہی روزہ رکھنے کی ثابت ہوسکتی ہے۔ کما قال تعالی وان تصوموا خیر لکم۔ لیکن درصورتیکہ مراد کتب علیکم الصیام سے رمضان کے ہی روزے ہونویں تو یہ مخالف ہے آگے کی آیت کے، جو بصیغہ امر فلیصمہ وارد ہے اور نیز مخالف ہے ولتکملوا العدۃ کے، کیونکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ تم عدت صیام شہر رمضان کا اکمال کرلو، نہ یہ کہ صیام اور فدیہ کے درمیان تم کو اختیار ہو اور اگر یطیقونہ کے پہلے لا مقدر مانا جاوے جیسا کہ بعض مفسرین نے لکھا ہے تو اس طرح سے محذوفات کے ماننے میں مخالف کو بڑی گنجائش مل جاوے گی کہ جس آیت کو اپنے خیال کے مطابق نہ پایا اس کو اپنے خیال کے مطابق کوئی کلمہ محذوفات کا مان کر بنالیا۔ ہاں البتہ اس امر کا انکار نہیں ہوسکتا کہ قرائن سے جملہ کلاموں میں اور نیز قرآن مجید میں اکثر محذوفات مان لئے جاتے ہیں اور اگر ہمزہ باب افعال کا سلب کے لئے کہا جاوے تو اطاق یطیق کا محاورہ بمعنی عدم طاقت کے عرب عرباء سے ثابت کرنا ضروری ہوگا۔ مختار الصحاح میں تو لکھا ہے۔ والطوق ایضا الطاقۃ واطاق الشی اطاقۃ و ھو فی طوقہ ای فی وسعہ اور یہی محاورہ مشہورہ ہے۔ پس ہمزہ سلب کے لئے اس میں ماننا غیر مشہور ہے اور الفاظ قرآن مجید کے معانی حتی الوسع مشہور ہیں یعنی مناسب ہیں نہ غیر مشہور اور اگر یہ سب کچھ تسلیم بھی کرلیا جاوے تو ان تصوموا خیر لکم اس کے منافی ہے کیونکہ اس کا مفہوم صرف روزے رکھنے کی فضیلت ہے نہ لزوم روزوں کا۔ حالانکہ رمضان کے روزے فرض ولازم ہیں نہ غیر لازم یا اختیاری۔ جیسا کہ فلیصمہ اور ولتکملوا العدۃ سے ثابت ہوتا ہے اور اگر یطیقونہ کی ضمیر فدیہ کی طرف راجع کی جاوے تو بلاوجہ توجیہ کے اضمار قبل الذکر لازم آوے گا اور اگر پھر اضمار قبل الذکر بھی تسلیم کرلیا جاوے تو ضمیر مذکر کی لفظ فدیہ کی طرف جو مونث ہے راجع ہوگی پھر اس میں تاویل درتاویل یہ کرنی پڑے گی کہ مراد فدیہ سے چونکہ طعام ہے اس لئے ضمیر مذکر لائی گئی اور یہ سب امور تکلفات سے خالی نہیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل 9 ستمبر 2010ء)

تحریک جدید کی دعائیہ فہرست

حسب روایت امسال بھی 27 رمضان المبارک سے قبل سو فیصد چندہ تحریک جدید ادا کرنے والوں کی نام بہ نام فہرستیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کی جارہی ہیں۔ احباب جماعت اس عظیم الشان عالمی دعا میں نام بہ نام شامل ہونے کیلئے اپنے چندہ تحریک کی سو فیصد ادائیگی جلد از جلد کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ ذیلی تنظیموں کے عہدیداران بھی اپنے اپنے دائرہ کار میں خدام، اطفال، انصار، لجنہ، ناصرات کو دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کی بھرپور تحریک کریں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی اپنی جماعتوں میں سیکرٹریان تحریک جدید سے بھرپور تعاون فرمانے کی درخواست ہے۔ نیز سیکرٹری صاحبان تحریک جدید ایسے احباب جماعت جنہوں نے سال کے آغاز سے لے کر 27 رمضان المبارک تک چندہ تحریک جدید سو فیصد ادا کردیا ہے ان کی نام بہ نام فہرستیں تیار کرنی شروع کردیں اور ساتھ ساتھ مکمل کرتے رہیں۔ نیز آخر میں شاملین کے چندہ کا میزان کر کے 27 رمضان المبارک تک دفتر وکالت مال کو فیکس یا ای میل یا بذریعہ ڈاک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی مساعی میں بہت برکت ڈالے اور حامی وناصر ہو۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

☆..........☆..........☆

ضرورت میڈیکل آفیسر

شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تجربہ کار میڈیکل آفیسرز کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند ڈاکٹرز صاحبان اپنی درخواست صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر کو بھیج دیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆..........☆..........☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

رمضان المبارک اور عہدِ وفا

ماہ رمضان کے روزے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دئے گئے ہیں جو کہ تقویٰ کے حصول اور آفات ومصائب سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔ یہی وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کے نزول کا آغاز ہوا، جو از خود ہدایت و فلاح کا منبع ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے جہاں اس ماہ مبارک کو رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مہینہ قرار دیا، اسے امن وآشتی کا گہوارہ شمار کیا وہاں اپنے عمل سے اس مہینہ کی برکات وافضال کو سمیٹنے کا اسوہ قائم کیا۔ اور باقی دنوں سے بڑھ چڑھ کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے درس دیئے اور کمر ہمت کسے رکھی۔

یہ مہینہ اللہ تعالیٰ سے لو لگانے اور اس کا قرب حاصل کرنے کے مواقع کے حصول کا بہترین وقت ہے۔ یہی وہ مبارک ایام ہیں جن میں انسان طرح طرح کے روحانی مجاہدات کے ذریعہ اپنے نفس کی اصلاح کرتا اور تقویٰ اللہ کی منزلیں عبور کرتا ہے۔ اور اپنے مولیٰ کی محبت وعشق میں فنا ہوتا چلا جاتا ہے۔ رمضان المبارک قربانیوں کا بھی مہینہ ہے جس میں انسان اپنے محبوب خدا کی خاطر کھانے، پینے اور خواہشات و جذبات تک کی قربانی کرتا ہے۔ گویا ایک مومن کو اس بات کی ٹریننگ دی جاتی ہے کہ ان چھوٹی چھوٹی قربانیوں کے بعد اگر بڑی بڑی قربانیاں دینے کا وقت اور مطالبہ آیا تو وہ اس سے بھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔ جماعت احمدیہ کی سرشت اور خمیر میں دوسروں کی ہمدردی وخیر خواہی اور قیام امن کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ اپنے قوم، ملک اور ایمان کے لئے قربانیاں دینا ہماری ترجیح بن چکا ہے۔ بڑی سے بڑی مصیبت اور آزمائش کو مسکراتے ہوئے برداشت کر جانا، ہر طرح کی تنگ نظری اور تعصب کا شکار ہونے اور اپنے حقوق کی پامالی کے باوجود پر امن رہنا بانی جماعت احمدیہ کی صداقت وکامیابی کی دلیل بیّن ہے، جبکہ بانی جماعت نے فرمایا:

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

تو آئیے ایسے حالات میں ہم اپنے مولیٰ کی گود میں پناہ لے لیں اور دل کی گہرائیوں سے اس سے قربانیوں کا عہد وفا باندھیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایسے ہی حالات میں اور ایسے ہی مبارک دنوں میں جماعت کو قربانیوں کے لئے تیار کرتے ہوئے فرمایا:

”یہ رمضان ہمارے لئے ایک بہت بڑی اور خاص نعمت بن کر آیا ہے۔ کیونکہ یہ وہ دور ہے جس میں احمدیت کے دشمنوں نے اپنے غیظ وغضب کے سارے دروازے ہماری طرف کھول دئے ہیں۔ یہ وہ دور ہے جس میں احمدیت کے معاندین ایک پر امن ملک میں کھلے بندوں یہ تعلیم دے رہے ہیں کہ ...... جماعت کا ایک فرد بھی باقی نہ رہنے دو، اس ملک میں خون کی ندیاں بہا دو یہاں تک کہ ایک احمدی بھی دیکھنے کو نہ ملے۔ یہ تعلیم کھلم کھلا دی جا رہی ہے۔ اس موقع پر رمضان المبارک ہمارے لئے اللہ کی رحمتوں کے دروازے کھولنے کے لئے آیا ہے۔ رمضان ہمارے لئے یہ پیغام لے کر آیا ہے کہ پہلے بھی خدا دعائیں سنا کرتا تھا لیکن اب تو اور بھی تمہارے قریب آ گیا ہے۔ وہ تم پر رحمت کے ساتھ جھک رہا ہے۔ دعائیں سننے کے سارے دروازے کھل چکے ہیں۔ تمہاری ہر آہ و پکار آسمان تک پہنچے گی۔ کوئی ایسی آواز نہیں ہوگی جو تمہارے دل سے اٹھے اور اللہ کے عرش کو ہلا نہ رہی ہو۔ پس رمضان شریف رحمتوں کا پیغام لے کر آیا ہے۔ اگر خدا کی نافرمانی کے دروازے کھولے جا رہے ہیں تو اللہ کی فرمانبرداری کے دروازے آپ کو امن کی دعوت دیتے ہوئے وا ہو رہے ہیں اور آپ کو اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ مخالفت کے ہر موقع پر جماعت کو انتہائی صبر کا نمونہ دکھانا چاہئے۔ ساری دنیا میں ایک بھی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہئے خواہ وہ بچہ ہو یا بڑا ہو، مرد ہو یا عورت ہو جو بے صبری کا ایک معمولی سا بھی مظاہرہ کرے۔

دنیا میں قوموں نے پہلے بھی قربانیاں دی ہیں اور خدا کے نام پر تو قربانی دینا الٰہی قوموں کے مقدر میں لکھا ہوا ہے۔ ادنیٰ ادنیٰ، ذلیل ذلیل قومیں جو خدا کے تصور سے بھی نا آشنا ہیں بلکہ خدا کی ہستی کے خلاف علم بغاوت بلند کرتی ہیں وہ ادنیٰ پیغامات کے لئے بڑی بڑی قربانیوں سے دریغ نہیں کرتیں۔ ہم تو اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے، اللہ کے نام اور اس کی عظمت کی خاطر اور محمد رسول اللہ ﷺ کے قدموں سے وابستہ رہنے کے لئے بدرجہ اولیٰ قربانیاں دیں گے۔ اس لئے اگر ہم میں سے ہر ایک کاٹا جائے اور پھینکا جائے تو اس کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔ پس اگر دین حق کی زندگی ہماری ظاہری موت کا تقاضا کرتی ہے تو اے اللہ! ہم مرنے کے لئے حاضر ہیں...........

پچھلی جنگ عظیم میں روس نے جو قربانی دی ہے وہ بڑی حیرت انگیز ہے۔ روس کا ایک کروڑ سپاہی میدان جنگ میں مارا گیا اور ایک کروڑ غیر سپاہی اس جنگ میں کام آیا۔ پس اگر دنیا والے دنیا کی خاطر ایک کروڑ سپاہی میدان جنگ میں کٹوا سکتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے دیوانوں کے لئے ایک کروڑ جانیں فدا کرنا کون سا مشکل کام ہے۔ بڑی ہی غلط فہمی کا شکار ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں ڈرا کر ہمیں غلبہ (دین حق) کی مہم سے ہٹا دیں گے۔ وہ نہیں جانتے کہ ہم کس سرشت کے لوگ ہیں، کس خمیر سے ہماری مٹی اٹھائی گئی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق سے ہمارا خمیر گوندا گیا ہے۔ اللہ کی محبت اور اس کی اطاعت ہمارے رگ وریشہ میں رچی ہوئی ہے، اس لئے دنیا کا کوئی خوف ہمیں ڈرا نہیں سکتا۔ ایک کروڑ احمدی خدا کے نام پر مرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ایک کروڑ احمدیوں کو دشمنی سے مار دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کروڑ ہا کروڑ ایسے بندے پیدا کر دے گا جو احمدیت کی طرف منسوب ہونے میں فخر سمجھیں گے اور احمدیت کے لئے مزید قربانیاں دینے کے لئے تیار ہوں گے، اس لئے یہ سودا نقصان کا سودا نہیں ہے۔ مگر میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ وہ لوگ جو خدا کی خاطر مرنے کے لئے تیار ہو جایا کرتے ہیں، اللہ ان کو مرنے نہیں دیا کرتا، آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا۔ وہ قومیں جو اپنے اندر قربانی کی روح پیدا کر لیتی ہیں وہ زندہ رکھی جاتی ہیں اور ہمیشہ کی زندگی پانے والی قومیں بن جاتی ہیں۔ ہمیشہ سے یہی ہوتا چلا آیا ہے اور یہی ہوتا رہے گا۔

پس یہ رمضان المبارک بہت برکتوں والا مہینہ ہے، بہت بروقت آیا ہے۔ ایک طرف مخالف خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے، دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل رہے ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یہ پیاری آواز ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے کہ جس کی زندگی میں یہ مہینہ داخل ہو جائے گا اللہ رحمت کے دروازے اس پر کھولتا چلا جائے گا۔ پس اس مہینہ کو اپنی زندگی میں داخل کر لیں، خود اس مہینہ میں داخل ہو جائیں کیونکہ اس سے بہتر امن کی اور کوئی جگہ نہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

یہی وہ مضمون ہے کہ عدو جب شور وفغاں میں بڑھ گیا تو ہمیں اپنے پیارے رب کے حضور پناہ ملی اور جس طرح بچہ خوف زدہ ہو کر ماں کی گود میں گھستا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ ماں اس کو چاروں طرف سے لپیٹ لیتی ہے اور کوئی وار ایسا نہیں ہو سکتا جو ماں پر پڑے بغیر بچے پر پڑ جائے۔ یہ رمضان ہمیں سنبھالنے اور پناہ دینے کے لئے عین وقت پر آیا ہے۔ اس لئے بہت دعائیں کریں اور خاص طور پر اپنے رب سے اس کی محبت مانگیں، اللہ کی رضا تلاش کریں، اس سے التجا کریں کہ اے خدا! ہم تیری رضا پر راضی ہیں۔ جو بھی تیری رضا ہے ہمارے لئے ٹھیک ہے، لیکن ہم بہر حال تیری پناہ میں آتے ہیں۔ ہمیں لپیٹ لے، ہمیں چھپا لے، ہماری کمزوریوں سے پردہ پوشی فرما، ہماری غفلتوں کو دور فرما دے اور ہماری پناہ بن جا، ہمارے لئے قلعہ بن جا جس کے چاروں طرف تو ہی تو ہو اور دشمن ہم تک نہ پہنچ سکے جب تک تجھ پر حملہ آور ہو کر نہ پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر یہ ہو جائے تو ہم نے گویا اپنی زندگی کا مقصد پا لیا۔ جس کو خدا مل جائے اس کو پھر اور کیا چاہئے، پھر تو وہ بے اختیار یہ کہے گا:

فلست ابالی حین اقتل......

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب فضل من شھد بدراً)

یعنی میں تو اپنے رب کو پا چکا ہوں اب اگر تم مجھے قتل کرتے ہو تو مجھے کیا پرواہ ہے کہ میں قتل ہونے کے بعد کس کروٹ گروں گا۔ خدا کی قسم میرا یہ مرنا اور میرا قتل ہونا محض اللہ کی خاطر ہے اور اگر وہ چاہے میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے پر رحمتیں نازل فرما سکتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 26 جون 1983ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی تمام برکات سے بھرپور اور وافر حصہ پانے کی توفیق عطا فرمائے۔ جب تک اس کی رضا ہے، ہمیں اپنی حفاظت میں خوف وہراس سے مبرا امن والی زندگی عطا فرمائے اور جب اس کے حضور حاضری کا وقت آ جائے تو ہمیں اپنی محبت ورضا کی چادر میں لپیٹے ہوئے ایمان کی حالت میں اپنے پاس بلالے اور ہمارے وہ بھائی اور پیارے جو خون کے پیاسے دشمن کی پیاس اپنے خون سے بجھاتے ہوئے ہم سے سبقت لے گئے، اللہ تعالیٰ ان سے خاص مغفرت ورحمت کا سلوک فرمائے اور ان کے اعزّہ کا حامی وناصر اور والی وخود کفیل ہو اور بد اندیش دشمن کی بد چالیں اسی پر الٹائے۔ آمین

قبولیت دعا کا نشان

روایت حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال
واقفین زندگی کی کامیابیوں کا انحصار ان کی دعاؤں پر ہوتا ہے۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایک دلچسپ رویا بیان فرماتے ہیں کہ:

”میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک کمرہ میں ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہوں اور مشکلات میں گھرا ہوا ہوں جو میرے اردگرد بتوں کی صورت میں ہیں۔ جو ایک قسم کے مصنوعی پتھروں کے بنائے ہوئے ہیں اور اس کثرت سے ہیں کہ میں دیکھ کر گھبرا گیا ہوں اور بآواز بلند کہتا ہوں کہ ان مشکلات سے کس طرح نجات حاصل ہو اتنے میں میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کی گود کے ان مشکلات سے اور کہیں پناہ نہیں۔

اسی رات صبح کے وقت میں نے شیطان کو ایک مضبوط عورت کی شکل میں دیکھا کہ ایک اونچی جگہ پر کھڑی ہے اور اس کے سامنے بہت سے کارندے اور گماشتے کھڑے ہیں اور وہ ان سے سخت خفا ہے اور زور زور سے کہہ رہی ہے کہ ”یہ میں کیا احمدیوں کا شور سنتی ہوں؟ ہر طرف سے مجھے یہی آواز آ رہی ہے کہ احمدی لوگ ہمارے خلاف کامیاب ہو رہے ہیں۔ کیا تم لوگ ان کا کوئی انتظام نہیں کر سکتے؟“ اس پر شیاطین نے احمدیوں کے خلاف اپنے عجز کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کا اقرار کیا کہ چونکہ احمدی لوگ ہر ایک کام دعا سے کرتے ہیں اس لئے ہم لوگ ان کی کوششوں میں خلل انداز نہیں ہو سکتے۔

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

سٹاک ہام میں استقبالیہ تقریب۔ مہمانوں سے ملاقات اور تاثرات۔ فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15 مئی 2016ء

صبح چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مالمو میں قیام کے دوران لندن مرکز اور دوسرے مختلف ممالک سے ڈاک خطوط اور رپورٹس باقاعدگی سے موصول ہو رہی ہیں۔ حضور انور روزانہ ساری ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 15 فیملیز اور 9 احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 73 افراد نے شرف ملاقات پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر فیملی نے اور احباب نے انفرادی طور پر بھی اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز مالمو (Malmo) کی مقامی جماعت کے علاوہ گوتھن برگ، لولیو (Lulea) اور کالمار (Kalmar) سے آئی تھیں۔ گوتھن برگ اور کالمار سے آنے والی فیملیز 285 کلومیٹر اور لولیو سے آنے والی 1510 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے آئی تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے ایک بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں مکرم محمد زکریا خان صاحب امیر و مربی انچارج ڈنمارک، مکرم مامون الرشید صاحب امیر جماعت سویڈن اور مکرم عطاء القدوس صاحب ایڈووکیٹ یو ایس اے نے علیحدہ علیحدہ دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ حضور انور نے مختلف امور اور معاملات کے حوالہ سے ہدایات سے نوازا۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بعض دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 33 فیملیز کے 120 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

مالمو (Malmo) کی مقامی جماعت کے علاوہ ناروے، ڈنمارک، ہالینڈ اور امریکہ سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والے سبھی لوگوں نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مالمو (Malmo) میں قیام کے دوران ہمسایہ ممالک ڈنمارک اور ناروے سے آنے والے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد مالمو میں ہی مقیم ہے۔ یہ لوگ اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت بھی پا رہے ہیں۔ حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور صبح و شام اس روحانی اور بابرکت ماحول سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ بار بار اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لمحات نصیب ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں سب کے لئے مبارک فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والوں نے ملک تیونس (Tunisiyan) سے تعلق رکھنے والے رضا ہانی صاحب اور ان کی اہلیہ بھی تھیں۔

رضا ہانی صاحب نے MTA پر پروگرام دیکھنے کے بعد خود ہی جماعت سے رابطہ کر کے بیعت کی۔ بیعت سے قبل ان کی منگنی اپنے ماموں کی بیٹی سے ہو چکی تھی۔

سویڈن میں بیعت کرنے کے بعد جب یہ اپنے وطن اپنے عزیزوں سے ملنے گئے تو واپس آ کر انہوں نے مربی انچارج سویڈن کو بتایا کہ میرے ایک چھوٹے ماموں امام مسجد ہیں اور وہ جماعت کے سخت مخالف بھی ہیں۔ ان کو جب معلوم ہوا کہ میں نے احمدیت قبول کر لی ہے تو وہ بہت ناراض ہوئے اور انہوں نے پورے خاندان کو کہا کہ یہ کافر ہو گیا ہے اور میری جس ماموں زاد کے ساتھ منگنی ہوئی تھی اس کے رشتے سے بھی سب خاندان نے مل کر انکار کر دیا۔

مختلف مواقع پر خاندان کے اکثر افراد جمع ہوتے اور میں دعوت الی اللہ کرتا۔ انہیں احمدیت کا پیغام پہنچاتا۔ جماعتی عقائد سے متعلق بحث کے انداز میں سوال و جواب ہوئے۔ ان سوال و جواب کو رضا ہانی صاحب کی منگیتر بھی مسلسل سنتی رہیں اور چھوٹے ماموں کو جو کہ امام مسجد ہیں ان کی شدید مخالفت کے باوجود ان کی منگیتر نے اپنے والدین سے کہا کہ میں نے اتنے دنوں سے ساری گفتگو سنی ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچی ہوں کہ احمدیت سچی ہے۔ اب مجھے ان کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی انقباض نہیں ہے۔ اس لئے اب آپ مخالفت نہ کریں اور رشتہ طے کر دیں۔ اس پر اس کے ماں باپ نے ان کی شادی کر دی۔

آج یہ دونوں میاں بیوی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ ملاقات کے بعد ان کی خوشی کی انتہاء نہ تھی۔ آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ اپنی اس سعادت پر بے حد مسرور تھے کہ زندگی میں پہلی بار خلیفۃ المسیح سے ملاقات کا موقع عطا ہوا۔ ان سے بات کرنی مشکل ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایمان و اخلاص میں بڑھائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعدازاں ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت محمود تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل 19 بچیوں اور بچوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزہ عائشہ خلود احمد، عافیہ احمد، درعدن، شہلا احمد، عطیہ رشید، ہما اقبال، ثوبیہ احمد، بریرہ احمد، علیزہ احمد، سطوت احمد، عزیزہ علیشاہ خاں

عزیزم امان احمد خان، حمزہ احمد خان، مطہر احمد خان، فاران رشید، ولید احمد، بلال احمد، عزیزم فرید نیازی، عزیزم فیضان طاہر۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

16 مئی 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

سٹاک ہام کے لئے روانگی

آج کے پروگرام کے مطابق مالمو (Malmo) سے سٹاک ہالم (Stockholm) کے لئے روانگی تھی۔ بارہ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت مالمو، مرد و خواتین بچے بوڑھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے اور بچیوں کے گروپس مسلسل الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد سٹاک ہالم (Stockholm) کے لئے روانگی ہوئی۔

مالمو (Malmo) سے سٹاک ہالم کا فاصلہ 615 کلومیٹر ہے۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق راستہ میں Ljungby شہر میں رک کر نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور لنچ کا پروگرام تھا۔ 182 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد دو بجے کے قریب Ljungby پہنچے جہاں Best Western Hotel میں نمازوں کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

نمازوں کے لئے ایک ہال حاصل کیا گیا تھا۔ دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق یہاں سے تین بجکر بیس منٹ پر آگے سٹاک ہالم (Stockholm) کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے سٹاک ہالم کا فاصلہ 433 کلومیٹر ہے۔ راستہ میں ایک مقام پر قریباً پندرہ منٹ کے لئے رکے اور پھر آگے سفر جاری رہا۔

حضور انور کا استقبال

سٹاک ہالم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام اور جملہ پروگراموں کا انتظام Sheraton ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ آٹھ بجے حضور

انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Sheraton ہوٹل تشریف آوری ہوئی۔ ہوٹل کے بیرونی لاؤنج میں احباب جماعت سٹاک ہالم مرد وخواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچیاں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ تو صدر جماعت سٹاک ہالم مکرم خالد محمود چیمہ صاحب اور مربی سلسلہ سٹاک ہالم مکرم کاشف محمود ورک صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ خواتین مسلسل شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں اور مرد احباب اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کے اندر تشریف لے گئے۔ ہوٹل کے مین دروازہ پر ہوٹل کے چیف سیکیورٹی آفیسر اور آن ڈیوٹی مینیجر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

سٹاک ہام میں احمدیت

سٹاک ہالم (Stockholm) ملک سویڈن کا دارالحکومت ہے۔ یہاں جماعت کا قیام 1970ء کی دہائی میں ہوا۔

سال 2008ء میں جماعت نے ایک عمارت بطور جماعتی سنٹر 3.5 ملین کرونر میں Spanga، Bramten کے علاقہ میں خریدی۔ اس عمارت میں مردوں اور عورتوں کے لئے دو ہال ہیں جہاں 100 نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ لائبریری، مرکزی دفتر، گیسٹ روم، کچن اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

جماعت احمدیہ سٹاک ہالم (Stockholm) کی تجنید 150 کے لگ بھگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت سٹاک ہالم ترقی کر رہی ہے اور اب ان کا بھی باقاعدہ اپنی بیت تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔

17 مئی 2016ء

﴿حصہ اول﴾

نمازوں کی ادائیگی کے لئے ایک ہال Sheraton ہوٹل میں حاصل کیا گیا تھا۔ صبح تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ سٹاک ہالم میں طلوع آفتاب کا وقت چار بجکر دس منٹ پر ہے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج جماعت سٹاک ہالم (Stockholm) کی 32 فیملیز کے 109 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

استقبالیہ تقریب

آج جماعت احمدیہ سویڈن نے Sheraton ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔

پروگرام کے مطابق تقریب کے آغاز سے قبل بعض مہمان حضرات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام تھا۔ ان مہمانوں میں Hon. Hillevi Larsson ممبر پارلیمنٹ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی، Hon. Valter Mutt ممبر پارلیمنٹ گرین (Green) پارٹی، Hon. Annika Lillemets ممبر پارلیمنٹ گرین پارٹی، Hon. Bengt Eliasson ممبر پارلیمنٹ لبرل (Liberal) پارٹی اور Hon. Mia Sydow ممبر پارلیمنٹ لیفٹ (Left) پارٹی شامل تھے اور یہ سبھی مہمان کانفرنس روم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کے منتظر تھے۔

مہمانوں سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجکر پینتالیس منٹ پر تشریف لائے۔ ملاقات کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وہاں موجود مہمانوں سے ان کا حال دریافت فرمایا۔

مہمانوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سویڈن کے حوالہ سے پوچھا جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مالمو تو پہلے ہی جا چکا ہوں مگر سٹاک ہالم پہلی مرتبہ آیا ہوں۔ اس پر مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

ایک ممبر پارلیمنٹ جن کا تعلق گرین پارٹی سے ہے انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عرض کیا کہ ہم لندن میں پہلے بھی مل چکے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے استفسار فرمایا کہ گرین پارٹی کی پارلیمنٹ میں کتنی سیٹیں ہیں؟ اس پر موصوف نے جواب دیا کہ ان کی پچیس سیٹیں ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کا سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ اتحاد ہے؟ اس دوست نے اثبات میں جواب دیا۔ اسی طرح سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی ایک اور ممبر آف پارلیمنٹ خاتون نے بتایا کہ ہم گرین پارٹی کے علاوہ Left پارٹی کے ساتھ بھی مل کر کام کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گرین پارٹی کے ممبرز سے مسکراتے ہوئے استفسار کیا کہ آپ لوگ ملک میں سبز انقلاب لے کر آنا چاہتے ہیں؟ یہاں تو پہلے ہی ہر چیز سبز ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس استفسار پر تمام حاضرین بہت محظوظ ہوئے اور ایک خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے جواب دیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بہت اچھے وقت میں سویڈن کا دورہ فرمایا ہے جبکہ بہار شروع ہو چکی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ابھی تک تو پتے نکل رہے ہیں۔ میرا نہیں خیال کہ ابھی بھرپور سبزہ ظاہر ہوا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے بتایا کہ ہمارے پارلیمنٹ کی کل سیٹوں کی تعداد 349 ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کا مطلب ہے کہ کسی بھی پارٹی کے پاس اکثریت نہیں ہے۔ اس پر سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی خاتون نے جواب دیا کہ یہ بات درست ہے۔ تاہم سب سے زیادہ سیٹیں سوشل ڈیموکریٹس کے پاس ہی ہیں جن کی تعداد 113 ہے۔

اس کے بعد ایک خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ آپ کا مالمو میں قیام کیسا رہا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت اچھا رہا۔ وہاں ہماری بیت کا افتتاح ہوا۔ مالمو میں ہماری جماعت کے ممبرز بھی ہیں۔ ان سے بھی ملاقات ہوئی۔ باقی سویڈن کے دوسرے علاقوں سے بھی لوگ ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے ان کے ساتھ بھی وہاں ملاقاتیں ہوئیں۔ موسم بھی بہت خوشگوار تھا۔ مالمو میں اچھا وقت گزرا۔

اس کے بعد ایک خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ کیا آپ بہت زیادہ سفر کرتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت زیادہ تو نہیں۔ آپ کہہ سکتی ہیں کہ سال میں دو سے تین ماہ سفر پر ہوتا ہوں۔ شاید یہ آپ کے لئے بہت زیادہ ہو مگر میرے لئے بہت زیادہ نہیں ہے۔

بعد ازاں ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ: آپ نے سویڈن میں محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں کی جو تحریک چلائی ہے وہ کس حد تک کامیاب ہوئی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تحریک سویڈن میں نہیں بلکہ ہر جگہ ہی چل رہی ہے۔ میرے خیال میں یہی ایک چیز ہے جس کے ذریعہ سے آپ معاشرہ میں امن، محبت اور ہم آہنگی کو فروغ دے سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کے نتائج بہت زیادہ خوش آئند تو نہیں ہیں لیکن بہر حال میں پُر امید ہوں۔ ہمیں تو اپنی پوری کوشش کرنی ہے۔ یہی ہمارا مقصد ہے اور اس کے لئے ہم کوشش کرتے رہیں گے اور کبھی بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم بھی امن کے قیام کی کوششیں جاری رکھیں گے اور ہمارے بعد آنے والی نسلیں بھی اس کو جاری رکھیں گی۔ ہمارا مشن یہی ہے کہ دنیا کو بچائیں اور اپنی نسلوں کو پیار، محبت اور ہم آہنگی جیسی اعلیٰ اقدار کا وارث بنا کر جائیں۔ ہمیں اگر اپنے لئے نہیں تو اپنی نسلوں کے لئے بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔

اس کے بعد سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ یہاں سویڈن میں جنگ تو نہیں ہے لیکن دوسرے کئی مسائل کا سامنا ہے۔ کئی متنازع چیزیں ہیں۔ یہاں تعصب پایا جاتا ہے۔ احمدیوں کے علاوہ یہاں انتہاء پسند بھی آباد ہیں جو داعش میں جا کر شامل ہو رہے ہیں اور اس طرح کے کئی مسائل ہیں۔ ان کا کیا حل ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس ملک کے شہری ہونے کی حیثیت سے سب کو ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے اور ایک دوسرے کے جائز حقوق ادا کرنے چاہئیں اور انہی چیزوں کو بنیاد بنا کر مسائل حل کرنے چاہئیں خواہ ان مسائل کا تعلق ریفیوجیز کے ساتھ ہو، یا مہاجرین کے ساتھ ہو یا پھر مقامی لوگوں کے ساتھ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتیں کہ سویڈن جنگ میں شامل نہیں ہے کیونکہ اگر خدانخواستہ تیسری عالمی جنگ ہوتی ہے تو آپ بھی اس کا حصہ ہوں گے۔ پس یہ بحران بہت بڑا بحران ہے۔ صرف اتنی سی بات کافی نہیں ہے کہ ہم تو دنیا کے ایک طرف ہیں، ایک چھوٹا سا جزیرہ ہیں۔ اس لئے ہمارا جنگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ اب دنیا ایک گلوبل ویلیج بن چکی ہے ہر قوم اس کی زد میں آئے گی۔

ایک ممبر آف پارلیمنٹ خاتون نے سوال کیا کہ آپ کہتے ہیں کہ نفرت کو ختم کر دیا جائے۔ لیکن یہ نفرت کیسے ختم ہو جب دونوں اطراف اختلافات بہت زیادہ ہوں اور آپس کے فاصلے بہت زیادہ ہوں؟ مشرق اور مغرب کا فرق ہے، امیر اور غریب کا فرق ہے؟ ان کو کیسے ختم کیا جا سکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر صحیح طور پر انصاف کا قیام ہو تو یہ فرق خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ **اگر ہم اپنے حقوق کا**

مطالبہ کرنے کی بجائے دوسروں کے حقوق کی ادائیگی میں لگ جائیں تو امن قائم ہوسکتا ہے۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتیں کہ ہر سویڈش دوسرے سویڈش کا حق ادا کر رہا ہے۔ دنیا کی ترقی کے ساتھ ساتھ ہم لوگ لالچی ہوگئے ہیں اور اسی وجہ سے فاصلے بڑھ رہے ہیں اور اس کے علاوہ میرے نزدیک سب سے بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے خالق حقیقی کو بھلا بیٹھے ہیں۔ پس یہ بہت زیادہ ضروری ہے کہ ہم اس دنیا کے خالق کو پہچانیں۔ یہ ایک بات ہے اور دوسری یہ کہ ہم دوسروں کے حقوق ادا کریں اور ان کے ساتھ پیار، محبت کے ساتھ پیش آئیں اور ایک دوسرے کا احترام کریں۔ لیکن یہ بہت مشکل کام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دیکھیں کہ یہ انسانی فطرت ہے کہ تمام لوگ ہر بات پر اتفاق نہیں کرسکتے۔ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن کے ساتھ آپ اتفاق نہیں کرتے۔ بعض چیزیں ایسی بھی ہیں جن کے ساتھ میں اتفاق نہیں کرتا۔ یہ تو انسانی فطرت ہے۔ مگر اس کے باوجود بھی ہمیں ان چیزوں کو دشمنی کا باعث نہیں بنانا چاہئے۔ ممکن ہے کہ سگے بہن بھائیوں کے نظریات مختلف ہوں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ گھر میں ہر وقت لڑتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات بچے بھی ایک دوسرے سے مختلف رائے رکھتے ہیں اور بسا اوقات اس وجہ سے لڑتے بھی ہیں مگر کچھ دیر بعد نارمل ہو جاتے ہیں۔ تو کم از کم ہم انسانی نفسیات کے اس پہلو سے ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ ایک دوسرے کے نظریات کو سمجھیں اور اس کے بعد نارمل ہو جائیں۔ اگر آپ مجھے گالی دیں تو مجھے اپنی آخری حد تک اس کو برداشت کرنا چاہئے۔ ہوسکتا ہے آپ کی برداشت میری برداشت سے بہت کم ہو۔ مگر ہر ایک کو چاہئے کہ وہ اپنی آخری حد تک ایسی چیزوں کو برداشت کرے۔ قرآن کریم ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ ممکن ہے کہ آپ لوگوں کا آپس میں اختلاف ہو جائے اور اگر ایسی صورتحال سامنے آتی ہے تو آپ کے ساتھیوں کو چاہئے وہ ایسے معاملات کو حل کروانے کی کوشش کریں۔ لیکن یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کے اندر برداشت کا مادہ کتنا ہے؟ آپ کے اندر دوسروں کے حقوق ادا کرنے کا کتنا حوصلہ ہے؟ اگر لوگوں کے بیچ اختلاف رائے ہے تو ان کے پاس عقل بھی تو ہے۔ اگر ایسی صورتحال سامنے آتی ہے تو اسے استعمال کرنا چاہئے۔

اس کے بعد ایک خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ اگر ہم دنیا کے مختلف گروپوں کے مابین ہونے والی لڑائیوں کا جائزہ لیں تو اگر ایک گروپ کے اوپر ظلم ہوتا ہے تو وہ لازمی انتقامی کارروائی کرتا ہے۔ مگر جماعت احمدیہ کی صورتحال بالکل اس کے برعکس ہے۔ جماعت احمدیہ پر مظالم ڈھائے جارہے ہیں مگر وہ کسی قسم کی کوئی انتقامی کارروائی نہیں کرتی جو کہ بہت مشکل کام ہے؟ جماعت ایسا رویہ اپنانے میں کس طرح کامیاب ہوئی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم پر حملے ہوتے ہیں اور بعض جانیں بھی ضائع ہوجاتی ہیں مگر اس کے باوجود ہم جو کھوتے ہیں اس سے کہیں زیادہ حاصل کر رہے ہیں۔ اب آپ کے دل میں احمدیوں کے لئے ہمدردی بھی اسی وجہ سے ہے کہ ہم بدلہ نہیں لیتے۔ اگر ہم بھی بدلہ لینے والوں میں سے ہوتے تو آج آپ کے دل میں احمدیوں کے لئے ہمدردی نہ ہوتی۔ یہی ہماری تعلیم ہے۔ ہماری جماعت کے بانی حضرت مسیح موعود نے ہمیں یہی تعلیم دی ہے کہ اگر آپ لوگوں کے دل جیتنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنی برداشت بڑھانی پڑے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ بات بھی نہیں ہے کہ ہم لوگ بالکل ہی ردعمل ظاہر نہیں کرتے۔ ہم ردعمل ظاہر کرتے ہیں مگر قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔

اس کے بعد ایک خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ اس قسم کی برداشت پیدا کرنے کے حوالہ سے آپ سیاستدانوں کو کیا نصیحت کرنا چاہیں گے کہ وہ بھی اپنے اندر برداشت کو بڑھائیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: بانی اسلام رسول کریم ﷺ نے ہمیں ایک نہایت خوبصورت اصول بتایا ہے جو آپ اپنے لئے پسند کرتے ہیں وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کریں۔ اگر کسی چیز کو آپ اپنے لئے برا یا اچھا سمجھتے ہیں تو دوسروں کے لئے بھی ایسا ہی احساس ہونا چاہئے۔ اس سے آپ کے اندر برداشت پیدا ہوگی۔

اس کے بعد ممبر آف پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی تعلیمات کو سننے والوں اور ان پر عمل کرنے والوں میں اضافہ ہو رہا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بالکل اضافہ ہو رہا ہے۔ لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہے جو ہماری تعلیمات کو سراہتی ہے اور اسی لئے آپ بھی یہاں موجود ہیں۔ ایک بہت بڑی تعداد ہے چاہے وہ ہم میں شامل ہوں یا نہ ہوں مگر وہ ہماری تعلیمات کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات کچھ لوگوں کے لئے روکیں ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ علی الاعلان ہماری تعلیمات کو نہیں اپناتے مگر دل میں وہ ہماری تعلیمات کی قدر کرتے ہیں۔

ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ یہ میٹنگ سوا سات بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کے ہال میں تشریف لے آئے۔

تقریب کا آغاز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل تمام مہمان کرام اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ چکے تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم ظہیر احمد چوہدری صاحب نے تلاوت کی اور مکرم مطیع الرحمان صاحب نے اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم مامون الرشید صاحب امیر جماعت سویڈن نے اپنا استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

مہمانوں کے ایڈریسز

اس کے بعد بعض مہمان حضرات نے اپنے ایڈریسز بھی پیش کئے جن میں سب سے پہلے **سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی ممبر آف پارلیمنٹ** Hillevi Larsson نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

مجھے بیت مالمو دیکھنے کا موقع ملا ہے، بہت ہی خوبصورت عمارت ہے اور جب آپ بیت میں داخل ہوں اور احمدیہ جماعت سے ملیں تو آپ کو محبت، برداشت، امن کا پیغام ملے گا۔ میں خود اس بیت میں گئی ہوں اور خلیفۃ المسیح سے ملی ہوں۔ یہ نہ صرف ایک خوبصورت عمارت ہے بلکہ ایک خوبصورت پیغام لئے ہوئے ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہی پیغام ہے جو موجودہ حالات میں دنیا کی ضرورت ہے۔ دنیا میں جنگ و جدل، نفرتیں، فساد اور گروہوں کے مابین اختلافات عام ہیں۔ یہ پیغام بعینہٖ ان چیزوں کے برعکس ہے اور ہمیں یہ پیغام اختیار کرنا چاہئے اور اس تاریک زمانہ میں خلیفہ ہی ہیں جو امید کی کرن ہیں۔

موصوفہ نے کہا: ایک بات جو میں سمجھ نہیں سکی کہ خلیفہ تو دنیا میں جگہ جگہ جا کر (دین) کا امن کا پیغام پھیلا رہے ہیں اور دوسرے لوگ اتنا ہی آپ لوگوں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ میرا تو خیال تھا کہ آپ جتنا یہ پیغام پھیلائیں گے اتنا ہی لوگ آپ کے قریب آئیں گے لیکن حیرت ہے کہ اس کے باوجود سانحہ لاہور 2010ء ہوگیا۔ 70 لوگ شہید ہوگئے۔ ایسے المیہ کے بعد بھی میرے لئے یہ بہت حیرت کا مقام ہے کہ اور اس کا ذکر میں اپنے دیگر دوست پارلیمنٹیرینز سے بھی کرتی ہوں کہ آپ لوگ کسی قسم کا کوئی بھی بدلہ لینا نہیں چاہتے۔

موصوفہ نے کہا: یہ تو ایک فطرتی تقاضا ہے اور تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جن پر ظلم کئے گئے وہ بدلہ لینے کی کوشش کرتے ہیں، جتنا ظلم کیا جاتا ہے اتنا ہی خطرہ بڑھتا جاتا ہے کہ ویسا ہی بدلہ لیا جائے گا۔ اگر مظلوم کمزور بھی ہو تب بھی بدلہ لینے کا جنون قائم رہتا ہے اور جب بھی ایسی قوموں کو طاقت حاصل ہوتی ہے تو وہ ظالم بن جاتی ہیں، لیکن میں دیکھتی ہوں کہ جماعت احمدیہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ جتنی بھی آپ نفرت کریں یہ اتنا ہی پیار کرتے ہیں۔ جتنا بھی آپ ان سے لڑیں، اتنا ہی امن پائیں گے۔ میں حیران ہوں اور اس بات سے بہت متاثر ہوں۔ میرے خیال میں باہمی اختلافات کے لئے بھی احمدیوں کے اس کردار میں ایک اہم پیغام ہے کیونکہ دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں اور خلیفۃ المسیح نے ہمیں بتایا ہے کہ ان تمام مذاہب کے ہوتے ہوئے بھی ہم امن سے رہ سکتے ہیں، ہمیں باہم متحد ہونا ہے اور مل جل کر اس دنیا کو ایک بہتر مسکن بنانا ہے۔

موصوفہ نے کہا: میں پہلے بھی احمدیوں سے ملی ہوں لیکن خلیفہ سے ملاقات بہت ہی متاثر کن ہے۔ آپ جتنے احمدیوں سے ملیں آپ کو یہی تاثر ملتا ہے کہ یہ اچھے لوگ ہیں۔ جتنا آپ خلیفۃ المسیح سے ملیں اتنا آپ مزید سیکھتے ہیں، اتنا ہی آپ کو اندازہ ہوتا ہے کہ اس جماعت میں ذرہ بھر بھی برائی نہیں، یہ تو اچھائی ہی اچھائی ہے۔

موصوفہ نے کہا: خلیفہ اور ان کی جماعت کی ایک اور اچھی بات یہ ہے کہ **آپ صرف اچھائی اور امن کی باتیں نہیں کرتے بلکہ عمل کر کے بھی دکھاتے ہیں** اور یہ بہت ہی پائیدار چیز ہے کہ جو کہا جائے اس پر عمل بھی کیا جائے۔ خلیفہ امن کانفرنسز میں بھی خطاب کرتے ہیں جہاں دنیا بھر سے آنے والے ممبران پارلیمنٹ جا سکتے ہیں اور سیکھ سکتے ہیں، وہاں پیس پرائز بھی دیا جاتا ہے۔ خلیفہ عالمی رہنماؤں سے بھی ملتے ہیں، ان رہنماؤں کو خطوط تحریر کئے ہیں اور میرے خیال میں آپ امن کے لئے بہت کچھ کر رہے ہیں۔ خلیفۃ المسیح فرد واحد کے طور پر اتنے شاندار کام کر رہے ہیں اور آپ سب جو احمدیہ جماعت کا حصہ ہیں، خلیفہ کے پیغام کے ایمبیسیڈرز ہیں۔

موصوفہ نے کہا: میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتی ہوں کہ میں مالمو میں بہت سے احمدیوں کو جانتی ہوں، یہ احمدی معاشرہ کا فعال حصہ ہیں۔ نئے سال کے موقع پر سڑکوں کی صفائی ایک شاندار کام ہے۔ ہر کوئی اس وقت تھکا ہوتا ہے، رات دیر تک آتش بازی و کھیل تماشہ ہوتا رہتا ہے اور صبح سوئے ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں احمدیہ جماعت کے افراد نکلتے ہیں اور سڑکوں کی صفائی کرتے ہیں اور انہیں پھر سے خوبصورت بنا دیتے ہیں۔ یہ بھی ایک پیار کا اظہار ہے، ہمیں قریب لانے کا ذریعہ اور باہمی ہم آہنگی اور امن کا ذریعہ ہے۔

موصوفہ نے اپنے ایڈریس کے آخر میں کہا: میں اس امن، محبت، برداشت، باہمی احترام، عاجزی اور انسانی خدمت کے پیغام کو آگے پھیلانے کے لئے پوری کوشش کروں گی۔

اس کے بعد **گرین پارٹی سے تعلق رکھنے والے ممبر آف پارلیمنٹ** Valter Mutt نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا:

مجھے آج دعوت دینے کا بہت شکریہ۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہر بات امن سے ممکن ہے، امن کے بغیر کوئی مقصد بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا اور امید بھی جاتی رہتی ہے۔ لیکن اگر ہمارے دلوں میں امن قائم ہے، افراد کے مابین اور قوموں کے درمیان امن قائم ہے تو ہم دنیا کو بچا سکتے ہیں، ہم انسانیت اور دیگر خوبصورت تخلیقات کو بچا سکتے ہیں۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا: آپ کا امن اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123401 میں Ardiansy Ah Firdaus

ولد Muhammad Asari قوم.... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ardiansyah Fridaus گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Asari S/o Raksa گواہ شد نمبر 2۔ Kalim Sukri Ahmadi S/o Suparja

مسل نمبر 123402 میں Khotimah Nur Bayti

بنت Slamet Raharjo قوم.... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khotimah Nur Bayti گواہ شد نمبر 1۔ Dedeng Mulayana S/o Ridwan Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Ading S/o Dedeng Mula Yana

مسل نمبر 123403 میں Ema Ratnasari Nurul Nisa

زوجہ Budi Nara قوم.... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2003ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ema Rantna Sari Nurul Nisa گواہ شد نمبر 1۔ Ade Saleh Hida Yat S/o Sastra گواہ شد نمبر 2۔ Surachmat Ahmadi S/o Idjisutisna

مسل نمبر 123404 میں Budiono

ولد Topa Wiro Djamin قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن Surbaya ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 7x14 sqm (2) 9x14Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 کروڑ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Budiono گواہ شد نمبر 1۔ Hassan Suwidji Ahmad Qudra Tullah گواہ شد نمبر 2۔ Subhan Achmad S/o Ramli

مسل نمبر 123405 میں Singgih Intan Permadani

بنت Tumino قوم.... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Medan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Singgih Intan Permadani۔ گواہ شد نمبر 1۔ Edi Sulkanain S/o M.Cholil گواہ شد نمبر 2۔ Anwari Sunar S/o Tubon

مسل نمبر 123406 میں Rafiq Ahmed Chaudri

ولد Ch.Jiwan Khan قوم.... پیشہ ریٹائرڈ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitul Fatooh ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015ئمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین گوجرانوالہ (2) پلاٹ 2 کنال (3) زرعی زمین 8 ایکڑ چک نمبر 332 ج۔ب اس 8 لاکھ روپے وقت مجھے مبلغ 800 Pound Sterling ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiq Ahmed Chaudri گواہ شد نمبر 1۔ Munwar Ahmad S/o Ch.Said گواہ شد نمبر 2۔ Mehmood Muhammad Ahmed S/o Raja Ahmed Khan

مسل نمبر 123407 میں Nusrat Begum Chaudri

زوجہ Rafiq Ahmed Chaudri قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitul Fatuh ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 2 Plot Of Land اس وقت مجھے مبلغ 240 Pound Sterling ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Begum Chaudri گواہ شد نمبر 1۔ Munwar Ahmad S/o Ch Said گواہ شد نمبر 2۔ Rafiq Ahmed Muhammad Ch S/o Ch.Jiwan Khan

مسل نمبر 123408 میں اطہر عالم سوہل

ولد محمد عالم سوہل قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر عالم سوہل گواہ شد نمبر 1۔ اظہر عالم سوہل ولد محمد عالم سوہل گواہ شد نمبر 2۔ سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر 123409 میں بربرہ نعیم

بنت نعیم احمد شاہد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melbourne ضلع و ملک Austrlia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جون 2015ئمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بربرہ نعیم گواہ شد نمبر 1۔ منور نعیم ولد نعیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد زشاہد ولد شیخ عابد علی

مسل نمبر 123410 میں Anas Malik

ولد Sarfaz Malik قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anas Malik گواہ شد نمبر 1۔ رانا نیر شہزاد ولد دوست محمد گواہ شد نمبر 2۔ طارق محمود

مسل نمبر 123411 میں محمد ناشط

ولد مہر اظہار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناشظ گواہ شد نمبر 1۔ مہر اظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 123412 میں حافظ عطاء القاسم

ولد عبدالسلام عارف قوم کھوسہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عطاء القاسم گواہ شد نمبر 1۔ مہر اظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عاولد ہارون احمد

مسل نمبر 123413 میں حفیظ الرحمٰن خان

ولد عبدالرحیم خان قوم بلوچ پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 3 مرلہ 6 لاکھ روپے واقع علی پور (2) پلاٹ 5 مرلہ 3 لاکھ 50 ہزار روپے واقع علی پور (3) پلاٹ 20 مرلہ 2 لاکھ 15 ہزار روپے یاروواله اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت رنگسازی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 1۔ مہر اظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ برکات وفضائل قرآن

مکرم طارق مسعود صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ دارالحکمت کنری ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 19 مئی 2016ء کو جماعت احمدیہ دارالحکمت کنری کو ہفتہ تعلیم القرآن کے سلسلہ میں جلسہ برکات وفضائل قرآن منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت ونظم کے بعد تقریر ہوئی اور دعا کے ساتھ پروگرام ختم ہوا۔ حاضری 58 تھی۔

درخواست دعا

مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیرعلاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالجبار صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد ارشاد صاحب ولد مکرم عطا محمد صاحب مورخہ 11 مئی 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور میں مکرم طارق محمود صاحب (ر) مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی مربی صاحب نے کروائی۔ آپ 1943ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد ربوہ شفٹ ہو گئے۔ قریباً 20 سال تعلیم الاسلام کالج اور جامعہ احمدیہ کی کینٹین چلاتے رہے۔ بعدازاں کراچی گیسٹ ہاؤس چلے گئے اور مسلسل 28 سال تک مہمان نوازی کی خدمت کی توفیق پائی۔ 1984ء میں کراچی جماعت کی طرف سے جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت کی اور پھر صرف ایک سال کے وقفہ سے 2015ء تک مسلسل جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت کرتے رہے جہاں کچن سنبھالتے اور کھانا پکوائی کی نگرانی کرتے۔ **ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ لنگر خانہ ربوہ جیسی دال کا ذائقہ یوکے میں کیوں نہیں آتا۔ جس پر والد صاحب نے عرض کیا پیارے حضور وہاں دیگوں میں پکوائی ہوتی ہے جبکہ یہاں دیگچوں میں ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ذائقہ میں فرق ہے۔** جلسہ سے فارغ ہونے کے بعد جتنے دن رہتے یوکے پریس میں خدمت بجالاتے۔ چار سال جلسہ سالانہ جرمنی میں بھی شرکت کی توفیق پائی۔ آپ بعارضہ شوگر 18 یوم فضل عمر ہسپتال میں داخل رہ کر خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ نے 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں ایک بیٹا یوکے میں رہائش پذیر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ فخر النساء صاحبہ کراچی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری امان اللہ گوندل صاحب کوٹری ضلع حیدرآباد مؤرخہ 17 مئی 2016ء کو بعمر 87 سال بقضاء الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ گوندل فارم میں مؤرخہ 17 مئی 2016ء کو مکرم مربی صاحب ضلع نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں اس لئے آپ کے جسد خاکی کو ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 18 مئی 2016ء کو بیت مبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ دعا گو، تہجد گزار، نمازوں کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کا اہتمام کرنے والی اور ملنسار تھیں۔ لواحقین میں آپ نے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مکرم نعیم احمد گوندل صاحب شہید آف کراچی آپ کے داماد تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، اپنے پیاروں کے ساتھ جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ عائشہ قمر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد تحریر کرتی ہیں۔

میری پیاری نانی مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دارالیمن وسطی ربوہ قضائے الٰہی سے مختصر علالت کے بعد بعمر 86 سال مورخہ 22 مارچ 2016ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں اور ساری زندگی احمدیت سے اپنے پورے اخلاص کے ساتھ وابستہ رہیں اور آخری دم تک جماعتی کاموں میں بہت فعال تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کی گیمز کے دوران دوڑ میں اول آیا کرتی تھیں۔ مرحومہ بچپن ہی سے نماز روزہ اور تہجد کی پابند تھیں اور اپنے چندے وقت پر ادا کرتی تھیں۔ جماعتی کاموں کا اس حد تک شوق تھا کہ اجلاس والے دن سب سے پہلے اجلاس میں حاضر ہوتیں اور نہ آنے والوں کو دلائل کے ساتھ گھر سے نکال کر لاتیں۔ مرحومہ نے صرف احمدیت کی خاطر اپنے شوہر اور گھربار سب کچھ قربان کیا اور بڑی قربانیوں اور محنتوں کے ساتھ اپنے بچوں کی دینی تربیت کی۔ آج اللہ کے فضل سے ان کے سارے بچے پاکستان اور پاکستان سے باہر دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مرحومہ نے 3 بیٹیاں اور 3 بیٹے اور 16 نواسے نواسیاں اور 18 پوتے پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

جن عزیز رشتے داروں نے غم کی حالت میں ہمیں تسلی دی۔ دلی محبت سے ہم ان کے ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو ہمارے حق میں قبول فرماتا چلا جائے۔ اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 13 جون 2016ء کے صفحہ 7 کالم 1 پر تقریب آمین کے اعلان میں مکرم نبی احمد چیمہ صاحب کے ساتھ سابق امیر ضلع خیرپور لکھا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔

بقیہ از صفحہ: 5۔ دورہ حضور انور ایدہ اللہ

پیغام بہت ہی شاندار ہے اور بطور ممبر گرین پارٹی میرے مشن کی شروعات اس پیغام سے ہوتی ہیں اور میں عزت مآب خلیفہ اور آپ سب احمدیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ سویڈن میں ایک منسٹر آف پیس ہونا چاہئے اور امن کا ایک شعبہ قائم ہونا چاہئے۔ لیکن بدقسمتی سے، دنیا میں صرف چار چھوٹے ممالک میں منسٹر آف پیس موجود ہیں، ان میں کوسٹاریکا اور باقی تین اس سے بھی چھوٹے پیسیفک جزائر ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ خلیفہ نے میری تائید کی ہے۔

موصوف نے کہا: جس طرح میرے سے پہلے Hillevi نے کہا ہے، میں احمدیوں کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔ آپ لوگ معاشرے کی خدمت کرتے ہیں۔ ہر قومی دن کے موقع پر آپ ہمیں مدعو کرتے ہیں اور ہم سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا: بطور سیاستدان میں جانتا ہوں کہ یہاں بہت سے برے لوگ بھی ہیں، برے ماحول ہیں، برے گھر ہیں، برے نظام ہیں، میں بہت سے مسائل دیکھتا ہوں لیکن ہر جگہ آپ جیسے اعلیٰ صلاحیتوں والے افراد بھی ہیں، آپ بہت سے اچھے کام کرتے ہیں، میری نظر میں آگے بڑھنے کا یہی ایک طریق ہے۔ تمام انسانیت کے لئے آگے بڑھنے کا یہی راستہ ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے نہ صرف اس پروگرام میں بلایا گیا ہے بلکہ بڑی باقاعدگی سے مجھے پروگراموں میں بلایا جاتا ہے۔

موصوف نے کہا: بہت سی بری چیزیں ہیں جو کہ عالمی نوعیت اختیار کرگئی ہیں، حرص اور جنگ اور نفرت عالمی صورت اختیار کرچکی ہے۔ یہ وقت ہے کہ محبت سب کے لئے اور یکجہتی کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جائے۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

اس کے بعد **لبرل پارٹی کے ممبر آف پارلیمنٹ** Bengt Eliasson نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

ہم عیسائی، مسلمان، یہودی، ہندو، دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے اور لامذہب باہم ایک ہی قوم ہیں۔ ہم طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں اور مختلف ثقافتیں رکھتے ہیں۔ ہم دنیا کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں اور چونکہ ہم جنگ وجدل کے درد سہہ چکے ہیں اور چونکہ ہم تاریک دور کو پیچھے چھوڑ دینا چاہتے ہیں اس لئے سوائے اس کے کہ ہم یہ یقین رکھیں کہ نفرت کے یہ تمام پرانے رواج ایک دن ختم ہو جائیں گے، ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں۔ جیسے جیسے دنیا چھوٹی ہوتی جارہی ہے، ہماری مشترکہ انسانی قدریں اجاگر ہوں گی اور ہم مزید متحد اور مستحکم ہوکر امن کے ایک نئے دور کا آغاز کریں گے۔ ہمیں آگے بڑھنے کے لئے لازماً ایک نیا طریق اپنانا ہوگا، جس کی بنیاد باہمی مفاد اور احترام پر ہو۔

موصوف نے کہا: مغرب میں یا مشرق میں دنیا کے تمام راہنما جو فساد بڑھا رہے ہیں اور اپنے معاشروں کی برائیوں کو کسی اور کے سر ڈال رہے ہیں، انہیں بتادیں کہ آنے والے لوگ ان کی تباہ کاریوں کی بجائے ان کے تعمیری کاموں پر انہیں جانچیں گے۔

موصوف نے کہا: آئیں ہم آج کی شام یہ سوچیں کہ ہم کون ہیں اور اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے کتنا سفر کرچکے ہیں، آئیں آج کی شام اور اس پروگرام کو امن، برداشت، جمہوریت اور انصاف کے نام کریں۔

موصوف نے کہا: احمدیہ جماعت کا بہت شکریہ جنہوں نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی اور امن کی اس کوشش میں مجھے اپنے ساتھ شامل کیا۔ میں خلیفہ کو سویڈن آنے پر گرمجوش خوش آمدید کہتا ہوں، آپ کا بہت شکریہ۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات بجکر پینتیس منٹ پر انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ (جاری ہے)

خطبہ نکاح مورخہ یکم جنوری 2014ء بمقام بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

یکم جنوری 2014ء کو بیت فضل لندن میں تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ صدف محمود بنت مکرم خالد محمود صاحب کا ہے جو عزیزم محی الدین احمد شمس کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ دونوں خاندان جن کا رشتہ آج طے ہو رہا ہے کسی نہ کسی رنگ میں ان کا (رفقاء) سے تعلق ہے۔لڑکی کے پڑنانا یا والدہ کے نانا یا پڑ نانا مکرم حضرت مولانا قدرت اللہ صاحب سنوری تھے اور لڑکے کے دادا حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس تھے۔ اس کے علاوہ لڑکی کے دادا بھی، باقی خاندان بھی اللہ کے فضل سے بڑے اخلاص ووفا میں بڑھے ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں یہ رشتے جو طے پاتے ہیں ان کے لئے ایک بنیادی چیز ہر نئے قائم ہونے والے رشتے کو یاد رکھنی چاہئے کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیں مقدم ہونی چاہئے اور وہ اسی صورت میں ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کے دیئے گئے احکامات پر عمل ہو۔شادی بیاہ کے متعلق جو احکامات ہیں، ایک دوسرے کے حقوق کے متعلق جو احکامات ہیں ان پر عمل ہو اور خاص طور پر ایسے رشتے جن کے خاندان میں (رفقاء) پیدا ہوئے یا جو (رفقاء) کی اولاد ہیں ان کو تو خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ انہوں نے اس بات کو سنبھال کر رکھنا ہے اور اس کے معیار کو بلند رکھنا ہے جو ان کے آباؤ اجداد نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے، دستی بیعت کر کے، آپ کا چہرہ مبارک دیکھ کر ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھی اور وہ بات یہی تھی کہ ایک تقویٰ تھا جس کو انہوں نے قائم رکھا اور اس کے معیار بلند رکھنے کی کوشش کی۔ حضرت مولانا شمس صاحب خود بھی (رفیق) تھے، ان کے والد بھی (رفیق) تھے اور جماعت کے پایہ کے بزرگوں میں سے تھے۔ جن تین افراد کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ”خالد احمدیت“ کا خطاب دیا اس میں ایک وہ بھی تھے۔ شروع میں یہاں 44-1943ء میں اس (بیت) کے امام بھی رہے اور اسی طرح عرب ممالک میں بھی انہوں نے بطور (مربی) کے کام کیا اور بڑی قربانیاں دیں، ماریں بھی کھائیں، جسمانی قربانیاں بھی دیں، جذبات کی قربانیاں بھی دیں، مالی قربانیاں بھی دیں۔ پس یہ باتیں ہمیشہ ان اولادوں کو یاد رکھنی چاہئیں جن کے آباؤ اجداد میں سے ایسے بزرگ پیدا ہوئے۔

اللہ کرے کہ یہ لوگ بھی اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنے والے ہوں اور اپنی نسلوں میں بھی یہ بات پیدا کرنے والے ہوں کہ ہم ان بزرگوں کی اولاد ہیں، ان سے منسوب ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دیکھنے، سننے اور ماننے کی توفیق عطا فرمائی اور بڑی قربانیاں بھی دیں اور یہی ایک بہت بڑا مقصد ہے جس کو ایک نیک جوڑے کو شادی کے وقت پیش نظر رکھنا چاہئے کہ دنیاوی فوائد تو حاصل ہو جاتے ہیں لیکن شادیوں کے ساتھ دینی فوائد بھی حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے اور ان باتوں کو پیش نظر رکھنا ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ اللہ کرے یہ قائم ہونے والا رشتہ ان باتوں کا خیال رکھنے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا: اب ان چند الفاظ کے ساتھ میں نکاح کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔

نکاح کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

☆............☆............☆

حافظہ کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے

بھول جانا یا یادداشت میں کمی ہونا بڑا اہم مسئلہ ہے۔ آدمی کی یادداشت میں عمر کے ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ کمی ضرور ہوتی ہے۔ زیادہ دیر کام کرنے، نیند میں خلل، تھکاوٹ، پریشانی وفکر اور ذہنی انتشار کی حالت میں یادداشت میں زیادہ کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے کیونکہ ان حالات میں کسی بات پر بھی صحیح توجہ نہیں دی جاسکتی۔ اس لئے کوئی چیز ذہن نشین نہیں رہتی اور چھوٹی چھوٹی باتیں بھول جاتی ہیں۔

اسی وجہ سے حافظہ تیز کرنے والی دواؤں کی تلاش ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں استعمال ہونے والی مختلف دوائیں جنہیں دماغ کو تقویت دینے یا طاقت دینے کے لئے استعال کیا جاتا ہے۔ حقیقتاً کوئی خاص اثر نہیں کرتیں۔ اپنی یادداشت کو بہتر بنانے کیلئے مندرجہ ذیل آسان تجاویز پر عمل کریں۔

☆ جو کام بھی آپ کے ذمے لگایا جائے، اس کو کسی کاغذ پر لکھ لیں اور صبح کام شروع کرنے پہلے مختلف کاموں کی فوقیت کے لحاظ سے فہرست بنا کر کام کی تکمیل میں لگ جائیں۔

☆ کوئی بھی کام شروع کرتے وقت صرف اس کام کے بارے میں سوچیں اور دوسری تمام باتوں کو ذہن سے محو کردیں۔

☆ مختلف کام شروع کرتے وقت اللہ سے مدد مانگیں۔ آپ دلجمعی اور محبت سے کام کریں تو نتیجہ اچھا نکلے گا۔

☆ دماغ کو طراوت پہنچانے اور حافظہ تیز کرنے کیلئے مندرجہ ذیل غذائی ہدایات کو بھی اپنائیں۔

روز رات کو 5-6 بادام کی گریاں بھگو کر رکھیں اور صبح تھوڑی سی کالی مرچ اور شہد کے استعمال کریں۔

اخروٹ، منقہ اور انجیر کا استعمال کریں۔

سبزیوں میں کدو کے استعمال سے بھی حافظہ تیز ہوتا ہے۔

گاجر کا حلوہ بھی دماغی صلاحیت بڑھانے میں مفید کردار ادا کرتا ہے۔

اخروٹ کی گری کو سرکہ میں بھگو کر رکھیں اور پھر استعمال کریں۔ اس سے بھی دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

(کتاب ”دوا، غذا اور شفاء“ سے انتخاب)

ربوہ میں سحر وافطار وموسم 15 جون

انتہائے سحر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
وقت افطار	7:18
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	42 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	30 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 جون 2016ء

6:15am	حضور انور کے ساتھ ناصرات ڈنمارک کی کلاس
7:30 am	رمضان المبارک۔دینی وفقہی مسائل
9:25 am	درس القرآن
4:25 pm	درس القرآن
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل Live

رمضان میں اوقات کار
9:30 بجے صبح تا 4:30 بجے شام
F.B ہومیو سنٹر۔ طارق مارکیٹ ربوہ
PH:6214593,0300-7705078

وردہ فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ڈیجیٹل شرٹس پیس 1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنرز 850/-
تمام برانڈز کی A Class Replica 1750/-
کلاسک لان 750/-
کرتے ہی کرتے، دوپٹے ہی دوپٹے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10

PE
پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238